آیات نمبر 62 تا 77 میں تنبیہ کہ منکرین کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں، ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ قرآن اور رسول کو پہچاننے کی بجائے کہتے ہیں کہ اس شخص پر جنون ہو گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ان سے کوئی معاوضہ نہیں طلب کرتے، وہ تو ایک سیدھی راہ کی طرف دعوت دے رہے ہیں، اگر یہ لوگ انکار ہی کرتے رہے تو ان پر عذاب نازل ہو کر رہے گا۔

وَ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھ کر اس پر بوجھ نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس ایک ایسی کتاب ہے جو ہر شخص کے اعمال کا ٹھیک حساب بتاتی ہے اور قیامت کے روز کسی شخص پر ظلم نہیں کیا جائے گا بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَ لَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ لیکن ان کفار کے دل اس حقیقت سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں، ان کے پاس اور بہت سے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں، یہ ان ہی میں پڑے رہیں گے حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں گرفتار کر دیں گے تو یہ آہ وزاری شروع کر دیں گے لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ ان سے کہا جائے گا کہ اب آہ وزاری مت کرو، آج ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ ایک وقت تھا کہ جب ہماری

آیات تمہیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم سنتے ہی الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے تھے
مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ۖۚ بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ ﴿٦٧﴾ غرور و تکبر کرتے تھے اور اس کو افسانہ
گوئی کا مشغلہ بناتے تھے اور اس کے متعلق بیہودہ باتیں کرتے تھے۔ اَفَلَمۡ
يَدَّبَّرُوا الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَهُمۡ مَّا لَمۡ يَاۡتِ اٰبَآءَهُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿٦٨﴾ کیا ان
لوگوں نے قرآن میں غور و فکر نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آگئی ہے جو ان کے
آباو اجداد کے پاس کبھی نہیں آئی تھی اَمۡ لَمۡ يَعۡرِفُوۡا رَسُوۡلَهُمۡ فَهُمۡ لَهٗ
مُنۡكِرُوۡنَ ﴿٦٩﴾ کیا یہ اپنے رسول کو جانتے نہیں کہ وہ ان کے لئے کوئی نیا آدمی ہو اور
اِس لئے منکر ہو گئے ہیں اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ کیا یہ لوگ رسول (ﷺ) کے
بارے میں کہتے ہیں کہ انہیں جنون ہو گیا ہے بَلۡ جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَ
اَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿٧٠﴾ نہیں ایسا نہیں! بلکہ بات یہ کہ رسول (ﷺ)
ان کے پاس ایک حق بات لے کر آیا ہے اور ان کی اکثریت کو حق بات ناگوار محسوس
ہوتی ہے وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ وَ
مَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ اور اگر کہیں دین حق ان کی خواہشات باطلہ کا تابع ہو جاتا تو یقینا
آسمانوں اور زمین میں اور وہ سب جو کچھ ان میں ہے ان سب کا انتظام کبھی کا درہم
برہم ہو گیا ہوتا بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿٧١﴾ؕ
بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ ہم ان کے پاس قرآن لائے ہیں جو ان کے لئے باعث عز
و شرف ہے لیکن یہ اس سے بھی اعراض کر رہے ہیں اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ﴿۷۲﴾ کیا حق بات پہنچانے کے لئے آپ ان لوگوں سے کوئی معاوضہ طلب کرتے ہیں؟ تو آپ کے رب کا اجر سب سے اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴿۷۳﴾ اور بلاشبہ آپ ان لوگوں کو سیدھی راہ کی طرف بلا رہے ہیں وَ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ﴿۷۴﴾ اور جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ﴿۷۵﴾ اور اگر ہم ان پر رحم کر دیں اور ان کی اس تکلیف کو دور بھی کر دیں جس میں وہ مبتلا ہیں، تب بھی یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں گے اور گمراہی میں بڑھتے ہی جائیں گے وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا يَتَضَرَّعُوْنَ﴿۷۶﴾ ان کا حال یہ ہے کہ جب ہم نے انہیں عذاب میں گرفتار کیا تو پھر بھی نہ یہ اپنے رب کے آگے جھکے اور نہ عاجزی اختیار کی حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ﴿۷۷﴾ یہاں تک کہ جب ہم ان پر شدید عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ بالکل ناامید ہو کر بیٹھ رہیں گے رکوع [۴]

آیات نمبر 78 تا 92 میں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا ذکر۔ کفار کو تنبیہ کہ یہ لوگ قیامت میں دوبارہ زندہ ہونے پر یقین ہی نہیں رکھتے۔ کفار کی بد بختی کہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کائنات کا مالک اللہ ہی ہے، یہ لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے۔ اللہ کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی شریک ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ﴿۷۸﴾ اور وہی ہے جس نے تمہیں سننے کے لئے کان، دیکھنے کے لئے آنکھیں اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں عطا کیں لیکن تم لوگ بہت ہی کم شکر بجالاتے ہو

وَ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ﴿۷۹﴾ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں ہر طرف پھیلا رکھا ہے اور قیامت کے دن تم سب اسی کے حضور میں جمع کئے جاؤ گے

وَ هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴿۸۰﴾ وہی ہے جو زندگی عطا کرتا ہے اور وہی ہے جو موت دیتا ہے اور رات دن کی آمد و رفت اس ہی کے اختیار میں ہے تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ﴿۸۱﴾ بلکہ یہ لوگ بھی وہی کچھ کہہ رہے ہیں جو ان کے پیش رو کہتے چلے آئے ہیں

قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ﴿۸۲﴾ یہ لوگ تعجب سے کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مر کر مٹی اور بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے؟

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ بیشک ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے آباء واجداد سے یہی وعدہ کیا جاتا رہا ہے، لیکن یہ سب باتیں پچھلے لوگوں کی محض بے سروپا کہانیاں ہیں قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے پوچھئے کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور جو کچھ اس زمین میں ہے وہ کس کا ہے؟ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ یہ فوراً جواب دیں گے کہ سب کچھ اللہ کا ہے، آپ ان سے فرمایئے کہ پھر تم غور کیوں نہیں کرتے ؟ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ وہ فوراً جواب دیں گے کہ یہ سب کچھ اللہ ہی کا ہے، آپ فرمایئے کہ پھر تم اُس سے ڈرتے کیوں نہیں؟ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ ہر چیز پر اقتدار حکومت کس کا ہے؟ اور وہ کون ہے جو جس کو چاہے پناہ دے سکتا ہے لیکن اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا ؟ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ یہ فوراً جواب دیں گے کہ یہ سب صفات تو اللہ ہی کی ہیں آپ کہئے کہ پھر تم کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو ؟ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ہم نے سچی بات ان تک پہنچا دی ہے اور یہ لوگ یقیناً اسے جھٹلا رہے ہیں مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ‌ؕ اللہ نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور غلبہ پانے کے لئے وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتے سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۙ‏ ﴿۹۱﴾ اللہ کی ذات ان باتوں سے پاک ہے جو یہ اُس کے بارے میں بیان کرتے ہیں عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے اور جن چیزوں کو یہ لوگ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں، وہ ان سے بلند و بالاتر ہے رکوع[۵]

آیات نمبر 93 تا 102 میں رسول اللہ ﷺ کو عذاب اور شیاطین سے اللہ کی پناہ مانگتے رہنے کی تلقین۔ کفار کو انتباہ کہ بہت جلد وہ وقت آنے والا ہے کہ وہ اپنے کئے پر پچھتائیں گے، اس دن کوئی رشتہ داری کام نہ آئے گی، صرف اعمال ہی کی بنیاد پر فیصلہ ہو گا، جن لوگوں کے نیک اعمال کے پلّے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب قرار پائیں گے

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ دعا کیجئے کہ اے میرے رب! جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے اگر وہ میری موجودگی ہی میں آجائے تو اے میرے رب! مجھے اس ظالم و نافرمان قوم کے ساتھ شامل نہ کیجئے وَ اِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ بے شک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ جس عذاب کا وعدہ ہم ان کافروں سے کر رہے ہیں وہ آپ کی زندگی ہی میں نازل کر کے آپ کو دکھا دیں اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ آپ ان سے درگزر کریں اور ان کی برائی کا ہمیشہ احسن طریقہ سے جواب دیں نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ ہم ان باتوں سے خوب واقف ہیں جو یہ آپ کے متعلق کہتے ہیں وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ اور آپ یہ دعا کیجئے کہ اے میرے رب! میں شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ اور اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ یہاں تک کہ جب ان کافروں میں سے

کسی کی موت آ پہنچتی ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھے واپس دنیا میں بھیج دے

لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ تاکہ وہ دنیا جسے میں چھوڑ آیا ہوں اس

میں نیک اعمال کر لوں ، نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآىِٕلُهَا ؕ وَ

مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ یہ محض ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا

ہے ، اور ان کے آگے ایک پردہ ہے جو اس دن تک قائم رہے گا جس دن لوگوں کو

دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ

یَوْمَىِٕذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن نہ تو لوگوں کے

درمیان رشتہ داریاں باقی رہیں گی اور نہ وہ ایک دوسرے کا حال پوچھیں گے فَمَنْ

ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ پھر جن لوگوں کے نیک اعمال

کے پلّے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب قرار پائیں گے

آیات نمبر 103 تا 118 میں تنبیہ کہ قیامت کے دن صرف اعمال ہی کی بنیاد پر فیصلہ ہو گا، اس دن منکرین جہنم کی آگ میں ہوں گے۔ اس دن کفار کو احساس ہو گا کہ زمین پر قیام تو بہت ہی مختصر تھا۔ انسان کو اس دنیا میں بے مقصد نہیں بھیجا گیا، روز قیامت ہر انسان اپنے اعمال کے ساتھ اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

وَ مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ فِیۡ جَہَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ اور جن لوگوں کے نیک اعمال کے پلّے ہلکے ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈال لیا، وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے

تَلۡفَحُ وُجُوۡہَہُمُ النَّارُ وَ ہُمۡ فِیۡہَا کٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ جہنم کی آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی اور ان کی شکلیں بگڑ جائیں گی

اَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فَکُنۡتُمۡ بِہَا تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا ایسا نہیں تھا کہ دنیا میں ہماری آیات تمھیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلاتے تھے؟

قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَیۡنَا شِقۡوَتُنَا وَ کُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّیۡنَ ﴿۱۰۶﴾ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہماری بد بختی ہم پر غالب آگئی تھی اور بیشک ہم ہی گمراہ لوگ تھے

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡہَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ اے ہمارے رب! تو ہمیں اس جہنم کی آگ سے نکال دے پھر اگر ہم آئندہ گناہ کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے

قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِیۡہَا وَ لَا تُکَلِّمُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾ اللہ فرمائے گا کہ اسی جہنم میں ذلیل ہو کر پڑے رہو، اب مجھ سے بات نہ کرو

اِنَّہٗ کَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡ عِبَادِیۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ بے شک میرے بندوں کی ایک جماعت تھی جو مجھ سے یہی کہا کرتے تھے کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ تو تم ان سے تمسخر کیا کرتے تھے یہاں تک کہ تم اس مشغلہ کی وجہ سے مجھے یاد کرنا بھی بھول گئے اور تم صرف ان کی تضحیک ہی میں مصروف رہے

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ آج ہم نے اپنے اُن بندوں کو اُن کے صبر کا یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ تم زمین میں کتنے سال رہے ؟

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ وہ جواب دیں گے ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے تھے، حساب کتاب رکھنے والوں سے پوچھ لیجئے

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ارشاد ہو گا کہ بے شک تم وہاں بہت ہی تھوڑی دیر رہے کیا خوب ہوتا کہ یہ بات تم وہیں جان لیتے

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں بے مقصد ہی پیدا کیا ہے اور تم کبھی ہمارے پاس واپس لوٹ کر نہ آؤ گے ؟

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ پس اللہ ہی

حقیقی بادشاہ ہے، وہ بہت بلند شان والا ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہی مالک ہے عزت والے عرش کا وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتا ہے جس کے لئے یقیناً اس کے پاس کوئی ثبوت بھی نہیں، تو وہ یاد رکھے کہ اس کی جواب دہی اس کے رب کے پاس ہوگی اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ بے شک ایسے کافر کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اور آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے رکوع [۶]

24:سورۃ النور

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
24	سُوۡرَةُ النُّوۡر	مدنی	9	64	18	قَدۡ اَفۡلَحَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں زنا کی سزا کے احکام، قذف کی سزا اور اس کے لئے قانون شہادت، اپنی بیوی پر زنا کا الزام لگانے کی صورت میں شہادت کے احکام دئے گئے ہیں

سُوۡرَةٌ اَنۡزَلۡنٰهَا وَ فَرَضۡنٰهَا وَ اَنۡزَلۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ۝۱ یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور ہم نے ہی اس کے احکام کی بجا آوری کو لازمی قرار دیا ہے اور ہم نے اس میں صاف اور واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کر سکو اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِىۡ فَاجۡلِدُوۡا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا مِائَةَ جَلۡدَةٍ‌ ۖ وَّلَا تَاۡخُذۡكُمۡ بِهِمَا رَاۡفَةٌ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ‌ ۚ زانیہ عورت اور زانی مرد، ان میں سے ہر ایک کو سو سو درے مارو اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو تمہیں اللہ کی حد جاری کرنے میں کسی قسم کا ترس اور رحم نہ آئے وَلۡيَشۡهَدۡ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۲ اور ان دونوں کو سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو موجود رہنا چاہئے اَلزَّانِىۡ لَا يَنۡكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوۡ مُشۡرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنۡكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِكٌ‌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ۝ زناکار مرد سوائے زانی یا مشرک عورت کے کسی اور سے نکاح کرنا پسند نہیں کرتا اسی طرح زانی عورت سے بھی نکاح کرنے کی رغبت سوائے زناکار مرد یا مشرک کے کوئی اور نہیں رکھتا، یہ بات مسلمانوں پر حرام کردی گئی ہے وَ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجۡلِدُوۡهُمۡ ثَمٰنِيۡنَ جَلۡدَةً وَّلَا تَقۡبَلُوۡا لَهُمۡ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ۝ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں اور پھر اپنے دعوے کے ثبوت میں چار گواہ نہ لا سکیں تو ان کو اسّی درّے مارو اور آئندہ کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو، ایسے لوگ خود ہی فاسق ہیں اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَ اَصۡلَحُوۡا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ۝ البتہ جو لوگ اس تہمت کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے وَ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ اَزۡوَاجَهُمۡ وَ لَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنۡفُسُهُمۡ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمۡ اَرۡبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ۝ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کی تہمت لگائیں اور ان کے پاس سوائے اپنی ذات کے اور کوئی گواہ نہ ہو تو ایسے شخص کی گواہی یہی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بے شک وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہے وَ الۡخَامِسَةُ اَنَّ لَعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ۝ اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو وَ يَدۡرَؤُا عَنۡهَا الۡعَذَابَ اَنۡ تَشۡهَدَ اَرۡبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ۝

اور مرد کی قسم کے بعد عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ یہ شخص اپنے الزام میں جھوٹا ہے وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ﴿۹﴾ اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر یہ شخص سچا ہے تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

آیات نمبر 10 تا 20 میں ایک واقعہ کی طرف اشارہ جب منافقین نے ام المومنین عائشہ صدیقہؓ پر تہمت لگائی تھی۔ اس موقع پر بعض مسلمانوں سے جو غلطیاں سرزد ہوئیں ان کا ذکر اور بے حیائی کا چرچا نہ کرنے کی تلقین۔ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والوں پر لعنت اور ایک بڑے عذاب کی وعید۔

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اے مسلمانو! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور رحمت ہے اور یہ کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے تو تم بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جاتے رکوع [۱] اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ یقیناً جن لوگوں نے یہ جھوٹا بہتان لگایا تھا، وہ تم ہی میں سے ایک چھوٹی سی جماعت تھی اشارہ ایک ایسے واقعہ کی طرف ہے جو دوران سفر پیش آیا، جس میں چند لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی ایک بیوی پر جھوٹا الزام لگایا تھا لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لیکن تم اس واقعہ کو اپنے لئے برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے حق میں بہتر ثابت ہو گا لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ ان میں سے ہر شخص کے لئے اتنی ہی سزا ہو گی جتنا اس نے گناہ کمایا ہے وَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ اور جس شخص نے سب سے بڑا کردار ادا کیا ہے اسے سزا بھی سب سے بڑی ملے گی لَوْ لَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّ قَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ جب تم نے یہ افواہ سنی تھی تو مسلمان مردوں اور عورتوں نے اپنے

دل میں اچھا گمان کیوں نہ کیا اور سنتے ہی یہ کیوں نہ کہا کہ یہ تو صریح جھوٹ اور بہتان ہے لَوْ لَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ اور جن لوگوں نے یہ بہتان لگایا تھا، وہ چار گواہ کیوں نہ لائے فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٣﴾ اور جب یہ گواہ پیش نہ کرسکے تو اللہ کے نزدیک یہی لوگ جھوٹے ہیں اس طرح کے الزام کے ثبوت کے لیے چار گواہ پیش کرنے کا حکم، اس واقعہ سے بہت پہلے سورۃ النساء' آیت ۱۵ میں نازل ہو چکا تھا وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۚ﴿١٤﴾ اے مسلمانو! اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس تہمت کا چرچا تم کر رہے تھے اس کی پاداش میں تم پر کوئی سخت عذاب نازل ہو جاتا اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ وہ وقت یاد کرو جب تم اس جھوٹ کو ایک دوسرے سے سن کر اپنی زبانوں سے آگے پھیلا رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی باتیں نکال رہے تھے جس کی حقیقت کا تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی سی بات سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بڑی سخت بات تھی وَلَوْ لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾ اور جب تم نے اس بہتان کو سنا تھا تو فوراً ہی کیوں نہ کہا کہ ہمارے لئے مناسب نہیں کہ ایسی بات اپنی زبان سے نکالیں، معاذ اللہ! یہ تو بڑا بھاری بہتان ہے

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ایسی حرکت کا ارتکاب دوبارہ ہرگز نہ کرنا

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اور اللہ اپنے احکام تم سے صاف صاف اور واضح بیان کرتا ہے، وہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ بلاشبہ جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی بات کا چرچا ہوتا رہے، ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہوگا، اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ اللہ تعالیٰ بڑی شفقت کرنے والا اور نہایت مہربان ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو تم اس کی گرفت سے نہ بچ سکتے رکوع[۲]

آیات نمبر 21 تا 26 میں شیطان کے نقش قدم پر نہ چلنے کی تاکید۔ مومنین کو ایک دوسرے کی غلطیاں معاف کرنے کی تاکید۔ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والوں پر لعنت اور ایک بڑے عذاب کی وعید کہ اس دن ہر مجرم کی زبان اور ہاتھ پاؤں اس کے خلاف گواہی دیں گے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ ؕ اے ایمان والو! شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو وَ مَنۡ یَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ فَاِنَّهٗ یَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡکَرِ ؕ اور جو شیطان کے نقشِ قدم پر چلے گا تو وہ یاد رکھے کہ شیطان تو اسے بے حیائی اور بری باتوں ہی کی ترغیب دے گا وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَیۡکُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ مَا زَکٰی مِنۡکُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ لٰکِنَّ اللّٰهَ یُزَکِّیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی اس گناہ سے پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک وصاف کر دیتا ہے وَ اللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ اور اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے وَ لَا یَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡکُمۡ وَ السَّعَةِ اَنۡ یُّؤۡتُوۡۤا اُولِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنَ وَ الۡمُهٰجِرِیۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۪ۖ وَ لۡیَعۡفُوۡا وَ لۡیَصۡفَحُوۡا ؕ تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ بہتان میں ملوث اپنے بعض رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی آئندہ کبھی مالی امداد نہ کریں گے، اُنہیں چاہیئے کہ وہ اِن سب لوگوں کو معاف کر دیں

اور اِن سے در گزر کریں اس واقعہ سے پہلے بعض صحابہ کچھ ایسے لوگوں کی مالی امداد کیا کرتے تھے جو بعد میں اس واقعہ میں ملوث ہوئے۔ ان صحابہ نے قسم کھالی کہ اب وہ ان کی مالی امداد نہیں کریں گے۔ لیکن اس آیت کے ذریعہ ان صحابہ کو در گزر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰہُ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۲﴾ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کرتا رہے؟ اور یاد رکھو کہ اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اِنَّ الَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ لُعِنُوۡا فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ۪ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿ۙ۲۳﴾ جو لوگ ان پاکدامن مومن عورتوں پر جو برائی کے تصور سے بھی نا آشنا ہیں، بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت دونوں میں ملعون ہیں اور ان کے لئے قیامت کے دن زبردست عذاب ہو گا یَّوۡمَ تَشۡہَدُ عَلَیۡہِمۡ اَلۡسِنَتُہُمۡ وَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ اَرۡجُلُہُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ جس دن ان کے خلاف ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ پاؤں سب گواہی دیں گے کہ یہ کیا کرتے رہے تھے یَوۡمَئِذٍ یُّوَفِّیۡہِمُ اللّٰہُ دِیۡنَہُمُ الۡحَقَّ وَ یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ ﴿۲۵﴾ اس دن اللہ انہیں ان کے اعمال کے بدلے وہ سزا دے گا جس کے وہ مستحق ہو چکے ہیں اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی کی ذات برحق ہے اور وہی ہر شے کی حقیقت کو ظاہر کرنے والا ہے اَلۡخَبِیۡثٰتُ لِلۡخَبِیۡثِیۡنَ وَ الۡخَبِیۡثُوۡنَ لِلۡخَبِیۡثٰتِ ۚ خبیث عورتیں، خبیث مردوں کے لائق ہیں اور خبیث مرد، خبیث عورتوں کے لائق ہیں وَ الطَّیِّبٰتُ

لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اور پاک عورتیں، پاک مردوں کے لائق ہیں

اور پاک مرد، پاک عورتوں کے لائق ہیں اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ

ایسے پاکیزہ لوگ اس بہتان سے بالکل پاک ہیں جو ان پر لگایا گیا ہے لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾ بلکہ ان کے لئے مغفرت اور بہترین وباعزّت رزق ہے رکوع[٣]

آیت نمبر 27

آیات نمبر 27 تا 31 میں دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے کے آداب۔ پردہ کے بارے میں احکام۔ مردوں اور عورتوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی تاکید اور عورتوں کو خاص طور سے موقع کی مناسبت سے لباس استعمال کرنے کی ہدایت۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا غَيۡرَ بُيُوۡتِكُمۡ حَتّٰى تَسۡتَاۡنِسُوۡا وَتُسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَهۡلِهَا‌ ؕ اے ایمان والو! اپنے گھر کے سوا دوسروں کے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہوا کرو، جب تک کہ ان کی اجازت نہ حاصل کرلو اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے، تاکہ تم اس سے نصیحت حاصل کرو فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فِيۡهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدۡخُلُوۡهَا حَتّٰى يُؤۡذَنَ لَـكُمۡ‌ ۚ پھر اگر اس گھر میں تم کسی شخص کو موجود نہ پاؤ، تو اس وقت تک گھر میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں اجازت نہ دے دی جائے وَاِنۡ قِيۡلَ لَـكُمُ ارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا‌ هُوَ اَزۡكٰى لَـكُمۡ‌ ؕ اور اگر صاحب خانہ کی طرف سے یہ کہا جائے کہ آپ واپس تشریف لے جائیں تو تم واپس لوٹ جاؤ، یہی تمہارے حق میں پاکیزہ تر ہے وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا غَيۡرَ مَسۡكُوۡنَةٍ فِيۡهَا مَتَاعٌ لَّكُمۡ‌ ؕ البتہ ایسے گھر میں بغیر اجازت داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں جو کسی کی مستقل رہائش گاہ نہ ہو لیکن وہاں تمہارا کسی بھی

قسم کا سامان موجود ہو وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا تَکۡتُمُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ تم اعلانیہ کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِہِمۡ وَ یَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَہُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَزۡکٰی لَہُمۡ ؕ اے پیغمبر ﷺ! آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی ستر پوشی کا اہتمام کریں، یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزگی کی بات ہے اِنَّ اللّٰہَ خَبِیۡرٌۢ بِمَا یَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾ بیشک اللہ ان تمام کاموں سے خوب واقف ہے جو یہ انجام دے رہے ہیں وَ قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ یَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِہِنَّ وَ یَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَہُنَّ وَ لَا یُبۡدِیۡنَ زِیۡنَتَہُنَّ اِلَّا مَا ظَہَرَ مِنۡہَا وَ لۡیَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِہِنَّ عَلٰی جُیُوۡبِہِنَّ ۪ وَ لَا یُبۡدِیۡنَ زِیۡنَتَہُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِہِنَّ اَوۡ اٰبَآئِہِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِہِنَّ اَوۡ اَبۡنَآئِہِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِہِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِہِنَّ اَوۡ بَنِیۡۤ اِخۡوَانِہِنَّ اَوۡ بَنِیۡۤ اَخَوٰتِہِنَّ اَوۡ نِسَآئِہِنَّ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُہُنَّ اَوِ التّٰبِعِیۡنَ غَیۡرِ اُولِی الۡاِرۡبَۃِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِیۡنَ لَمۡ یَظۡہَرُوۡا عَلٰی عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَ لَا یَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِہِنَّ لِیُعۡلَمَ مَا یُخۡفِیۡنَ مِنۡ زِیۡنَتِہِنَّ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ مسلمان عورتوں سے بھی کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں سوائے جو ناگزیر طور پر ظاہر ہو جائے اور وہ اپنے سر کی چادر کو اپنے گریبانوں اور سینوں تک ڈالے رہا کریں اور اپنی زینت کا اظہار نہ ہونے دیں

سوائے اپنے شوہر کے سامنے یا اپنے باپ کے سامنے یا اپنے شوہر کے باپ کے سامنے یا اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے شوہر کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے تعلق کی مسلمان عورتوں کے سامنے یا اپنی مملوکہ باندیوں کے سامنے یا ایسے خدمتگار مردوں کے سامنے جو عورت کی خواہش کی عمر سے نکل چکے ہوں یا ایسے چھوٹے بچوں کے سامنے جو ابھی عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے آشنا نہ ہوں اور عورتیں اپنے پاؤں زمین پر مار کے نہ چلیں کہ ان کی مخفی زینت ظاہر ہو

وَ تُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ جَمِیۡعًا اَیُّہَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۱﴾

اور اے ایمان والو! تم سب مل کر اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

آیات نمبر 32 تا 34 میں غلاموں اور کنیزوں کا نکاح کرنے کی تاکید۔ غلاموں اور کنیزوں کو آزاد کرنے کے لئے ان کے ساتھ معاہدہ کرنے کی ہدایت۔

وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىِٕكُمْ ؕ تم میں سے جو مرد و عورت بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دیا کرو اور اسی طرح تمہارے لونڈی اور غلاموں میں سے جو نکاح کی صلاحیت رکھتے ہوں ان کا بھی نکاح کر دیا کرو اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ اگر وہ لوگ مفلس ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا، اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے وَ لْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اور جو لوگ نکاح کرنے کا مقدور نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ پاک دامن رہیں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے وَ الَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۗ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ اور تمہاری باندیوں اور غلاموں میں سے جو ایک مقررہ مقدار میں مال کما کر دینے کی شرط پر آزاد ہونا چاہیں، ان کے ساتھ معاہدہ کر لو بشرطیکہ ان میں اس بات کی صلاحیت موجود ہو اور اللہ نے جو مال تمہیں دے رکھا ہے اس میں سے انہیں بھی کچھ دے دو تاکہ وہ جلد سے جلد آزاد ہو سکیں وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ اور تم اپنی باندیوں کو جو پاک دامن رہنا

چاہتی ہوں، دنیاوی زندگی کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرو وَ مَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۳﴾ اور اگر کوئی شخص انہیں مجبور کرے گا تو بے شک اللہ ان باندیوں کے مجبور ہو جانے کے بعد ان کے حق میں بڑا بخشنے والا مہربان ہے وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۴﴾ اے مسلمانو! ہم نے تمہارے لئے صاف اور واضح احکام نازل کر دیئے ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کے بعض عبرتناک حالات اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت کی باتیں بھی نازل کی ہیں رکوع [۴]

آیات نمبر 35 تا 40 میں ایمان اور کفر کی تمثیل کہ جس شخص کے دل میں ایمان ہو اس کا ظاہر اور باطن منور ہو جاتا ہے، اہل ایمان کے لئے بشارت کہ اللہ ان کے نیک اعمال کا بہترین بدلہ عطا کرے گا۔ جس شخص کے دل میں کفر ہو تو اس کا ظاہر اور باطن تاریک ہو جاتا ہے، کفار کو تنبیہ کہ اگر وہ تاریکی ہی میں رہنا چاہتے ہیں تو ان کا انجام برا ہو گا

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہو اور چراغ ایک فانوس میں ہو اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارہ اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جس کے مشرق اور مغرب دونوں طرف سے سورج کی روشنی پڑتی ہے، اس کا روغن اتنا شفاف ہو کہ گویا آگ کے چھوئے بغیر ہی بھڑک اٹھے گا نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ اور جب آگ بھی چھو گئی تو نور بالائے نور ہے یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اللہ جس کی چاہتا ہے اپنے نور کی طرف رہنمائی فرماتا ہے وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۙ﴿۳۵﴾ اور اللہ لوگوں کو سمجھانے کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ

وَ الۡاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ اللہ کا یہ نور ان گھروں یعنی مسجدوں میں ہوتا ہے جن کے متعلق اللہ کا
حکم ہے کہ ان کی تعظیم کی جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے، ان مسجدوں میں لوگ
صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں رِجَالٌ ۙ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّ لَا
بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا
تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَ الۡاَبۡصَارُ ﴿۳۷﴾ یہ ایسے لوگ ہیں جنھیں اللہ کے ذکر اور
نماز قائم کرنے سے اور زکوۃ ادا کرنے سے نہ کوئی تجارت و کاروبار غافل کرتا ہے اور
نہ کوئی خرید و فروخت، وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جب خوف کی وجہ سے دل
الٹ جائیں گے اور آنکھیں پتھرا جائیں گی لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا
وَ يَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ ان کے
نیک کاموں کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ عطا کرے گا اور اپنے
فضل سے مزید نوازے گا، اللہ جسے چاہتا ہے بے حد و حساب رزق عطا فرماتا ہے وَ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُهُمۡ كَسَرَابٍۭ بِقِيۡعَةٍ يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ جن
لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے صحرا میں پانی کی شکل کا سراب
کہ پیاسا اسے دور سے پانی سمجھے حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمۡ يَجِدۡهُ شَيۡـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ
عِنۡدَهٗ فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب اس
کے پاس پہنچے تو وہاں کچھ نہ پائے بلکہ وہاں اس نے اللہ کو موجود پایا، جس نے اس کا پورا
پورا حساب چکا دیا اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّـىٍّ

يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے ایک گہرے سمندر کے اندر تاریکیاں ہوں، موج کے اوپر موج اٹھ رہی ہو، اوپر سے بادل بھی چھائے ہوئے ہوں ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ تاریکیوں پر تاریکیاں چھائی ہوئی ہوں اور اگر اپنا ہاتھ بھی نکالے تو اس کو بھی نہ دیکھ پائے وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿٤٠﴾ اور جسے اللہ ہی نورِ ہدایت نہ بخشے تو اسے کہیں سے بھی نور نہیں مل سکتا

رکوع [۵]